خطبہ نمبر 14

منگل 8 اپریل 2003ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 8 اپریل 2003ء 5 صفر 1424 ہجری-8 شہادت 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 76

الٰہی رعب

غزوہ ذات الرقاع کے سفر میں رسول اللہ ﷺ تنہا ایک درخت کے نیچے آرام کر رہے تھے کہ غورث بن حارث نے آپؐ کی تلوار اٹھالی اور آپ کو جگا کر کہا کہ تمہیں میرے ہاتھ سے کون بچائے گا- آپ نے فرمایا اللہ- یہ الفاظ ایسے پرشوکت اور پررعب تھے کہ اس کے ہاتھ سے تلوار گر گئی- آپؐ نے وہ تلوار اٹھالی اور پھر اسے معاف کردیا-

(مسند احمد حدیث نمبر 14657)

اللہ تعالیٰ کی صفت القوی کے مضمون کا مزید ایمان افروز بیان

خدا تعالیٰ زور آور حملوں اور طاقت کے ساتھ اپنے بندوں کی نصرت کرتا ہے

عراقی عوام کی ہمدردی اور مالی امداد کریں اور دعا کریں کہ اللہ ظالموں کو پکڑے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 4-اپریل 2003ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4-اپریل 2003ء کو بیت الفضل لندن میں گزشتہ سے جاری مضمون اللہ تعالیٰ کی صفت القوی پر خطبہ ارشاد فرمایا- آپ نے فرمایا کہ آج اس صفت پر آخری خطبہ ہوگا- آپ نے اس مضمون کی تشریح آیات قرآنیہ احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں بیان فرمائی- حضور انور کا یہ خطبہ ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں براڈکاسٹ ہوا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا-

خطبہ کے آغاز میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ البقرہ کی آیت 166 کی تلاوت اور ترجمہ پیش فرمایا اور دوران خطبہ صفت قوی کے حوالہ سے متعدد آیات قرآنیہ کی تلاوت فرمائی- حضرت ابوموسیٰ اشعری کی روایت ہے کہ رسول کریمؐ نے فرمایا: لاحول ولاقوۃ الا باللہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے- دوسری روایت میں ہے کہ جب مؤذن نماز کی طرف بلائے تو لا حول پڑھنا چاہئے- آپؐ نے ایک دعا سکھائی جس کے پڑھنے سے انسان اللہ کی حفاظت میں آجاتا ہے اس کا ترجمہ ہے کہ اللہ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ اس کے سوا کسی کو طاقت نہیں جس کو وہ چاہے وہ ہوجاتی ہے- اللہ قادر ہے-

آنحضرتؐ نے فرمایا کہ قوی مومن ضعیف مومن سے بہتر ہے اور اللہ کو زیادہ محبوب ہے- آنحضرتؐ دشمن سے مقابلہ کے وقت سب سے زیادہ قوی اور بہادر تھے اور ذکر الٰہی کے وقت سب سے زیادہ گریہ وزاری کرنے والے ہوتے- ایک دفعہ مدینہ کے شمال سے خوف کی اطلاع ملی آپؐ اکیلے گھوڑے پر سوار ہوکر خبر گیری کرکے آئے- غزوات میں آپؐ میدان میں سب سے آگے ہوتے اور شجاعت کا یہ عالم کہ احد میں آپؐ کے دانت بھی شہید ہوئے اور غزوہ خندق کے موقع پر سخت ترین چٹان کو آپؐ نے ضرب لگا کر پارہ پارہ کیا اور حنین کے موقع پر سخت خوف کا عالم تھا اور آپؐ میدان میں دشمن کو متوجہ کرتے ہوئے یہ شعر پڑھ رہے تھے کہ

انا النبی لا کذب　　انا ابن عبدالمطلب

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جن چیزوں کو مشرک خدا بنا بیٹھے ہیں وہ مل کر ایک مکھی بھی پیدا نہیں کرسکتے جبکہ خدا تعالیٰ ہر ایک چیز پر غالب آنے والا ہے- اور ہر ایک چیز اس کی آواز سنتی اور اس کے تصرف میں ہے- کائنات کی وسعتوں کا احاطہ نہیں کیا جاسکتا اور ہر ذرے میں کئی دنیائیں آباد ہیں- خدا تعالیٰ مغلوب نہیں ہوسکتا- وہ بڑے زور آور حملوں سے اپنے مامورین کی سچائی ظاہر کرتا ہے- آخر کار انجام صادقوں کا ہی ہوتا ہے-

اہل عراق کے بارہ میں حضور انور نے فرمایا کہ وہ اپنی املاک کی حفاظت کرتے ہوئے لڑ رہے ہیں- اس لئے یہ بھی ایک قسم کا جہاد ہے وہاں کی عوام کے جو ناگفتہ بہ حالات ہیں ان کیلئے احمدیہ ایمنسٹی (ہیومینٹی فرسٹ) کے ذریعہ امداد بھجوائیں- اور ساتھ دعائیں بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ ظالموں کو پکڑے- آپ نے فرمایا کہ اہل مغرب میں بھی خدا کے کئی نیک بندے ہیں جو عراقی عوام کی ہمدردی رکھتے ہیں اور انہوں نے ان کیلئے ریلیاں نکالی ہیں وہ ہماری بددعاؤں کے سزاوار نہیں ہیں-

محترم ڈاکٹر نوری صاحب کیلئے ستارہ امتیاز کا اعزاز

احباب جماعت کیلئے یہ خبر خوشی و مسرت کا باعث ہوگی کہ ملک کے ممتاز ماہر امراض قلب بریگیڈیئر محمد مسعود الحسن نوری صاحب کو ان کی اعلیٰ پیشہ وارانہ خدمات کے پیش نظر صدر پاکستان نے ''ستارہ امتیاز ملٹری'' کے اعزاز سے نوازا ہے-

محترم ڈاکٹر نوری صاحب طب کے میدان پاکستان برطانیہ اور امریکہ کی اعلیٰ ترین ڈگریاں حاصل کئے ہوئے ہیں اور آرمی میڈیکل کالج راولپنڈی کے پروفیسر اور آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کے صدر شعبہ ہیں- آپ کو مخلوق خدا کی غیر معمولی خدمات کی توفیق مل رہی ہے- ہر ماہ باقاعدگی کے ساتھ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بھی مریضان کا معائنہ کرتے ہیں- اللہ تعالیٰ آپ کیلئے یہ اعزاز مبارک کرے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے- آمین

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

یکم مئی تا بیس مئی ربوہ میں ایڈیشنل نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن وقف عارضی کے زیر انتظام 36 ویں قرآنی ٹیچرز ٹریننگ کلاس منعقد ہو رہی ہے- اس کلاس کے طلباء کو عربی تلفظ کی خصوصی ٹریننگ کے ساتھ گرائمر اور قرآن کریم کا لفظی ترجمہ بھی سکھایا جائے گا- امراء کرام اضلاع سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اضلاع سے اس کلاس میں شرکت کے لئے کم از کم دو ایسے نمائندگان ضرور بھجوائیں جو قرآن کریم ناظرہ جانتے ہوں اور قرآن کریم سیکھنے کا شوق بھی رکھتے ہوں- کلاس سے استفادہ کرنے والے طلباء ٹریننگ کے بعد اپنے اپنے علاقہ میں جا کر احباب کو قرآن کریم ناظرہ اور ترجمہ سکھائیں اور اساتذہ تیار کرنے میں ذیلی تنظیموں کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں- اس کلاس میں شرکت کرنے والے طلباء کو امراء کرام یا صدران اپنا تصدیقی خط دینا ہرگز نہ بھولیں- اس کے بغیر کلاس میں شرکت کی اجازت نہ ہوگی-

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1980ء (3)

2	جون	ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے پیرس میں پوپ سے ملاقات میں انہیں قرآن کریم کا تحفہ دیا۔ یہ تقریب فرانسیسی ٹی وی پر دکھائی گئی۔
8	جون	مجلس انصار اللہ ماریشس کا دوسرا سالانہ اجتماع۔
12	جون	حضور نے خصوصیت کے ساتھ جماعت کو سویابین اور لیسی تھین کے استعمال کی طرف توجہ دلائی۔
13	جون	بیماری اور سفر کی وجہ سے حضور نے پونے تین ماہ بعد ربوہ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔
13	جون	نمایاں پوزیشنیں حاصل کرنے والے طلباء کو طلائی تمغہ جات کی تقسیم کی پہلی تقریب بیت مبارک میں ہوئی۔ حضور نے انعامات تقسیم کئے اور خطاب فرمایا۔
17	جون	اموسان نائیجیریا میں احمدیہ ہسپتال کا افتتاح ہوا۔ نائیجیریا میں یہ چھٹا ہسپتال ہے۔
23 جون تا 7	جولائی	مجلس نصرت جہاں کے تحت واقفین کا تربیتی کورس ربوہ میں منعقد ہوا۔
23 جون تا 8	جولائی	نویں فضل عمر درس القرآن کلاس۔ حضور نے افتتاحی خطاب فرمایا۔
26 جون تا 26	اکتوبر	حضور کا سفر یورپ
26	جون	حضور کی ربوہ سے روانگی اور لاہور سے کراچی آمد۔
29,28	جون	کینیڈا کا چوتھا جلسہ سالانہ۔
29	جون	حضور کی کراچی سے فرینکفرٹ آمد۔
	جون	احمدیہ مشن جارج ٹاؤن گی آنا کی تعمیر مکمل ہوگئی
	جون	افریقی اتحاد تنظیم کے سربراہی اجلاس منعقدہ سیرالیون کے لئے جماعت سیرالیون کی طرف سے قرآن مجید کے سو نسخوں کا تحفہ پیش کیا گیا۔ یہ اجلاس یکم تا 4 جولائی منعقد ہوا۔
7	جولائی	ٹیچی مان غانا میں احمدیہ ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اور بیت الذکر کا افتتاح ہوا۔
7	جولائی	حضور نے فرینکفرٹ میں پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔
8	جولائی	برطانیہ کے وزیر داخلہ ٹموتھی کی بیت الفضل لندن میں آمد۔
10 جولائی تا 27	اگست	احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کوچنگ کلاس منعقد ہوئی۔
12	جولائی	حضور زیورک سوئٹزرلینڈ پہنچے۔
16	جولائی	حضور نے زیورک میں پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔
17	جولائی	حضور فرینکفرٹ جرمنی تشریف لے گئے۔
19	جولائی	حضور ہمبرگ پہنچے۔
22	جولائی	حضور کی کوپن ہیگن میں آمد۔
28	جولائی	حضور گوٹن برگ تشریف لے گئے۔

مجلس انصار اللہ امریکہ کا سالانہ اجتماع اور شوریٰ

رپورٹ: سید ساجد احمد صاحب قائد اشاعت مجلس انصار اللہ امریکہ

مجلس انصار اللہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا سالانہ اجتماع اور مجلس شوریٰ کا انعقاد 18 تا 20 اکتوبر 2002ء کو بیت الرحمٰن سلور سپرنگ میں منعقد ہوا۔ امسال انصار نے رات بیت الرحمٰن میں گزاری۔ تہجد اور باقی نمازیں باجماعت ادا کی گئیں۔

مجلس شوریٰ

مجلس انصار اللہ امریکہ کی دسویں مجلس شوریٰ کا اجلاس 18 اکتوبر کو بیت الرحمٰن میں منعقد ہوا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت مکرم مولانا داؤد احمد صاحب حنیف مربی سلسلہ نے کی۔ مکرم ڈاکٹر وجیہہ باجوہ صاحب، جنرل سیکرٹری نے گزشتہ سال کی شوریٰ کے فیصلوں پر عملدرآمد کی رپورٹ پیش کی۔ مکرم شیخ عبدالواحد صاحب قائد مال نے آئندہ سال کے لئے بجٹ پیش کیا۔ عشائیہ کے بعد شوریٰ کا اختتامی اجلاس منعقد ہوا۔ محترم ناصر محمود ملک صاحب، صدر مجلس انصار اللہ امریکہ نے مختصر اختتامی خطاب کیا اور دعا کروائی۔

سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ امریکہ کا 21 واں سالانہ اجتماع 18 تا 20 اکتوبر تک بیت الرحمٰن میری لینڈ میں منعقد ہوا۔ مکرم احسان اللہ ظفر صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ امریکہ نے افتتاحی خطاب کیا۔ 19 اکتوبر بروز ہفتہ نماز تہجد اور نماز فجر سے آغاز ہوا۔ مکرم مختار احمد صاحب چیمہ مربی سلسلہ نے درس قرآن دیا۔

مکرم محمد داؤد منیر صاحب قائد دعوت الی اللہ نے دعوت الی اللہ پر علمی و تربیتی پروگرام پیش کیا۔ مکرم اظہر حنیف صاحب مربی سلسلہ اور مکرم سید شمشاد احمد صاحب ناصر مربی سلسلہ نے تقاریر کیں اس موقع پر حاضرین نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور نئے احمدیوں کی تربیت کے بارہ میں تبادلہ خیال ہوا۔ نماز ظہر و عصر کے بعد ''صحت دولت ہے'' کے عنوان پر مکرم ڈاکٹر امتیاز چوہدری صاحب اور ڈاکٹر بشیر الدین خلیل احمد صاحب نے پروگرام پیش کیا اور سوالوں کے جواب دئے۔ دن کا اختتام بزم ادب سے ہوا جس میں حاضرین نے انگریزی، اردو اور پنجابی میں کہانیاں اور واقعات سنائے اور لطیفوں سے سامعین کو محظوظ کیا۔

انصار نے تلاوت قرآن کریم، اردو نظم، تیار شدہ تقاریر، مشاہدہ معائنہ، پیغام رسانی، مذہبی علم، درس حدیث، فی البدیہہ تقاریر کے مقابلوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ والی بال، رسہ کشی کی ٹیموں نے خوب جوش و خروش سے اپنی جسمانی قوتوں کا مظاہرہ کیا۔ انفرادی مقابلوں میں ٹیبل ٹینس، تیز چلنے، بنی پکڑنے اور میوزیکل چیئرز کے علاوہ Horseshoe کا مقابلہ اس دفعہ نیا شامل کیا گیا۔ تیسرے دن کا آغاز حسب معمول نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد مولانا سید شمشاد احمد صاحب ناصر مربی سلسلہ نے درس حدیث دیا۔ ناشتے کے بعد اختتامی اجلاس شروع ہوا۔ انعامات اور سندات کی تقسیم کے بعد مکرم صدر صاحب مجلس انصار اللہ امریکہ نے انصار اللہ کی سالانہ ترقی کی رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ اجتماع میں 33 مجالس سے کل شامل ہونے والوں کی تعداد تقریباً 350 ہے۔ مجلس کا سال 2002ء کا بجٹ دو لاکھ ڈالر سے متجاوز ہے۔ دوران سال 198 دعوت الی اللہ اجلاس منعقد ہوئے۔ اور گیارہ ہزار ڈالر کی اپنی شائع شدہ کتب فروخت کیں۔ امریکہ میں انصار کی مجالس کی تعداد 43 ہوگئی ہے۔ قومی اجتماع کے علاوہ آٹھ علاقائی اجتماع منعقد ہوئے۔ مجلس لاس اینجلیز سب سے زیادہ ترقی کی طرف قدم اٹھانے والی مجلس بنی۔ چھوٹی مجالس میں ڈیلس (Dalas) اور بڑی مجالس میں میری لینڈ (Mary Land) کارکردگی میں اعلیٰ ترین مجلس قرار دی گئی۔ اور ڈیٹرائٹ کی مجلس کو علم انعامی ملا۔

اختتامی اجلاس سے مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب، مکرم انور محمود خان صاحب سیکرٹری تحریک جدید امریکہ نے خطاب کیا اور مکرم احسان اللہ ظفر صاحب امیر جماعت امریکہ نے اختتامی خطاب فرمایا اور دعا کے ساتھ یہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

(الفضل انٹرنیشنل 14 فروری 2003ء)

تحریک جدید کی ایک غرض

اور ہمارا فرض

سیدنا حضرت مصلح موعود نے 1934ء میں جب جماعت کے سامنے تحریک جدید کے مطالبات پیش فرمائے تو تحریک جدید کی ایک غرض یہ بیان فرمائی۔

''تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعے ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جا سکے۔''

(مطالبات صفحہ 5)

تحریک جدید کی عالمگیر ذمہ داریوں اور اس کے وسعت پذیر اخراجات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمارا فرض ہے کہ اس پاکیزہ غرض کیلئے اپنے امام کے حضور اپنی طاقت سے بڑھ کر قربانی پیش کریں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے وعدہ جات کا جائزہ لیں اور اگر ہمارا وعدہ غیر معیاری ہے تو اس کو حسب استطاعت بڑھا کر پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

خطبہ جمعہ

رحم کیا کرو۔ رحم کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ بھی رحم کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود بے حد شفقت کرنے والے اور غریبوں سے رحم کا سلوک کرنے والے تھے۔

(اللہ تعالیٰ کی صفت رءوف و رحیم کے حوالہ سے شفقت و رحمت کے متعدد پاکیزہ نمونوں اور تعلیمات کا روح پرور تذکرہ)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 24 جنوری 2003ء بمطابق 24 صلح\1382 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

خطبہ کے آغاز میں حضور انور نے سورۃ التوبہ کی آیت 117 کی تلاوت فرمائی اور یوں ترجمہ بیان فرمایا:-

یقیناً اللہ نبی پر اور مہاجرین اور انصار پر توبہ قبول کرتے ہوئے جھکا جنہوں نے تنگی کے وقت اس کی پیروی کی تھی، بعد اس کے کہ قریب تھا کہ ان میں سے ایک فریق کے دل ٹیڑھے ہوجاتے پھر بھی اس نے ان کی توبہ قبول کی۔ یقیناً وہ ان کے لئے بہت ہی مہربان (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

یہ جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مضمون ہے رأفت کا رحمانیت کا یہ کچھ عرصے سے جاری ہے اور آئندہ بھی اللہ بہتر جانتا ہے کہ کب تک جاری رہے گا۔

سَاعَةِ الْعُسْرَة کس کو کہتے ہیں:۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنگ تبوک میں ہم پر سخت گرمی کی وجہ سے بہت سخت تنگی آئی ہے۔ اتنی پیاس لگی تھی کہ پانی میسر نہیں آرہا تھا یہاںتک کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ آپ ہمارے لئے دعا نہیں کریں گے۔ حضرت ابوبکر کو کہا کیا تم پسند کرتے ہو کہ میں تمہارے لئے دعا کروں۔ اس پر حضرت ابوبکر نے عرض کی جی ہاں! چنانچہ آنحضور ﷺ نے دعا کے لئے اپنے ہاتھ اٹھائے پھر تب تک نہ رکھے جب تک کہ بادل سایہ فگن نہ ہوگئے اور برسنے لگے۔ صحابہ نے اپنے پاس موجود برتن اور مشکیں بھر لیں۔ پھر ہم بادلوں کو ڈھونڈتے تھے اور نہ پاتے تھے، اتنی دور چلے گئے تھے۔

حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت ابوسعید خدریؓ روایت کرتے ہیں کہ ہم غزوۂ تبوک میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے، لوگوں کو سخت بھوک لگی تھی یہاںتک کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ اجازت چاہی کہ کیا ہم اپنے اونٹ ذبح کرلیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مشورہ دیا کہ اونٹوں پر سواری کرنی ہے، اونٹ تھوڑے ہیں ان کو ذبح کرنا مناسب نہیں۔ اس پر حضرت عمرؓ کی یہ بات آپؐ نے مان لی اور فرمایا کہ اونٹ ذبح نہ کئے جائیں۔ لیکن یہ فرمایا کہ جس کے پاس بچا ہوا زادراہ ہے وہ میرے سامنے حاضر کردے۔ چنانچہ کسی نے کچھ کھجوریں پیش کردیں، کسی نے کچھ جو کی روٹیاں پیش کردیں وغیرہ وغیرہ۔ جس کے پاس جو کچھ بچا ہوا تھا وہ پیش کردیا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے ایک برتن کو اناج سے بھر لیا اور جو کچھ تھا اس میں ڈال دیا۔ اس کے بعد آپ نے دعا کی تو ساری قوم نے خوب سیر ہو کر اپنے اپنے برتن بھر لئے اور اس کے باوجود کھانا باقی بچ گیا۔

(تفسیر الجامع لاحکام القرآن لعلامہ ابو عبد اللّٰہ القرطبی)

یہ آنحضور ﷺ کا اقتداری معجزہ تھا اس میں بظاہر کوئی چیز Involve نہیں ہے تب بھی یہ ٹھیک ہوجاتی ہے۔ جیسے حضرت ابوہریرہؓ کا دودھ کا واقعہ ہے تو اللہ تعالیٰ آنحضرت ﷺ کو اعجازی معجزات عطا فرمایا کرتا تھا۔

پھر قرآن کریم میں آتا ہے (۔) یعنی تمہارے پاس تمہیں میں سے ایک رسول آیا ہے۔ اسے بہت شاق گزرتا ہے جو تم تکلیف اٹھاتے ہو۔ اور وہ تم پر بھلائی چاہتے ہوئے حریص رہتا ہے۔ مومنوں کے لئے بے حد مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ رحم کیا کرو۔ رحم کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ بھی رحم فرماتا ہے۔

(ابوداؤد۔ کتاب الادب۔ باب فی الرّحمۃ)

ابن شہاب سے مروی ہے کہ سالم نے انہیں بتایا کہ ان کو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: **جو کوئی اپنے بھائی کی حاجت روائی کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس کی حاجت روائی کرتا ہے۔** (مسلم۔ کتاب البرّ والصلۃ والآداب)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے کسی مسلمان کی دنیاوی بے چینی اور کرب کو دُور کیا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی بے چینیوں اور تکلیفوں کو اس سے دُور کردے گا۔

(مسلم۔ کتاب الذکر۔ باب فضل الاجتماع علی تلاوۃ القرآن و علی الذکر)

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: **تین باتیں ایسی ہیں کہ جس میں پائی جائیں اللہ اُس پر اپنا دامنِ (رحمت) پھیلا دے گا اور اسے جنت میں داخل کرے گا۔ اوّل کمزوروں پر رحم کرنا، دوسرے والدین سے محبت و شفقت کرنا، تیسرے خادموں اور نوکروں سے احسان کا سلوک کرنا۔** (ترمذی۔ صفۃ القیامۃ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا:

مومن دوسرے مومن کے لئے آئینہ ہے۔ اور ایک مومن دوسرے مومن کا بھائی ہے۔ اپنے بھائی کا مال ومتاع ضائع کرنے سے بچو اور اس کی غیر حاضری میں اس کے مال کی دیکھ بھال کرو۔

(ابوداؤد۔ کتاب الادب باب فی النصیحۃ)

جو آئینہ والی حدیث ہے یہ بڑی ذومعانی ہے۔ جب اچھا آئینہ ہو تو وہ سارے عیب بتادیتا ہے لیکن صرف اُس کو دکھاتا ہے جس نے آئینہ دیکھا ہو۔ اس آئینہ میں پھر کوئی ایسا عکس باقی نہیں رہتا کہ جب دوسرے اس آئینہ کو دیکھیں تو انہیں اس بھائی کی برائیاں پتہ لگ جائیں جس نے آئینہ دیکھا تھا۔ پس مومن کا بھی کام یہی ہے کہ بڑے پیار کے ساتھ علیحدگی میں اپنے مومن بھائی کے نقائص اس سے بیان کرے مگر اس طرح بیان کرے کہ اس کو غصہ نہ آئے کیونکہ آئینہ کو غصے سے توڑ تو نہیں دیا جاتا۔ جتنا اچھا آئینہ ہو اتنا ہی انسان سنبھال کے رکھتا ہے۔ تو مومن کا بھی

یہی حال آنحضرتؐ نے بیان فرمایا کہ ایک بھائی دوسرے بھائی کا آئینہ ہوتا ہے اس کو احتیاط سے اس رنگ میں بات بتاؤ کہ اس کے نقائص تو سارے اس کو پتہ چل جائیں مگر غصہ نہ آئے اور دوسرے لوگوں کو بھی اس کا علم نہ ہو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضور ﷺ منبر پر تشریف لے گئے اور بلند آواز سے فرمایا: اے وہ لوگو جو زبان سے تو مسلمان ہوگئے ہو لیکن ایمان ابھی جن کے دلوں تک نہیں پہنچا، مسلمانوں کو تکلیف نہ دیا کرو، اُن پر عیب چینی نہ کرو اور نہ اُن کی کمزوریاں تلاش کرتے رہو کیونکہ جو کوئی اپنے مسلمان بھائی کی کمزوریاں تلاش کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی کمزوریاں تلاش کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جب کسی کی کمزوریاں ظاہر کرے تو خواہ وہ کسی طرح بھی ان کو چھپانے کی کوشش کرے وہ ظاہر کی ہی جاتی ہیں۔ (ترمذی، کتاب البر والصلۃ)

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

معمولی نیکی کو بھی حقیر نہ سمجھو اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے کام لو۔

(مسلم، کتاب الادب، باب استحباب طلاقة الوجه عند اللقاء)

آنحضرت ﷺ اپنے خادموں اور نوکروں کے لئے بھی بے حد رءوف اور رحیم تھے، آپؐ فرماتے ہیں کہ: تین باتیں جس میں ہوں اللہ تعالیٰ اُسے اپنی حفاظت اور رحمت میں رکھے گا اور اُسے جنت میں داخل کرے گا۔ پہلی یہ کہ وہ کمزوروں پر رحم کرے، دوسری یہ کہ وہ ماں باپ سے محبت کرے۔ تیسری یہ کہ خادموں اور نوکروں سے اچھا سلوک کرے۔

(ترمذی۔ صفة القيامة)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کا خادم اُس کے پاس کھانا لے کر آئے تو اگر وہ اُسے اپنے ساتھ نہ بٹھا سکے تو کم از کم ایک دو لقمے تو اُسے کھانے کے دے دیا کرے کہ اس نے آپ کے لئے محنت کی ہے۔

(بخاری، کتاب العتق)

زید کے والد اور چچا حارثہ اور کعب کو جب پتہ چلا کہ زید آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی غلامی میں ہے تو وہ آنحضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ہم بہت دور سے سفر کرکے آئے ہیں، آپ بہت نیک انسان ہیں، غریبوں اور بیکسوں کو کھانا کھلاتے ہیں اور ہر قسم کی ہمدردی کرتے ہیں تو ہمارا بیٹا ہمیں واپس کر دیں۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا بڑے شوق سے آپ اس کو لے جائیں مگر زید سے تو پوچھ لیں۔ جب زید سے پوچھا گیا تو زید نے یہ کہا کہ **آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے مجھے اختیار دیا ہے کہ میں چاہوں تو آپ کے ساتھ چلا جاؤں۔ مگر میں نے آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم سے زیادہ کسی کو ہمدرد اور پیار کرنے والا نہیں پایا اس لئے اے چچا اور اے ابا! آپ لوگ واپس چلے جائیں میں تو اسی رسول کا غلام بن کر رہوں گا۔**

اس کے چچا اور ابا کہنے لگے زید تیرا برا ہو تو آزادی پر غلامی کو ترجیح دیتا ہے۔ حضرت زیدؓ نے کہا کہ **جس شخص کی غلامی پر میں ترجیح دیتا ہوں اس کی نسبت ہزار آزادی قربان** ہو۔ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام ہو جائے وہ سب سے بڑا آزاد ہے۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے زید کے متعلق اعلان کیا کہ آج سے یہ میرا بیٹا ہے اور زید بن محمدؐ کہلایا جانے لگا۔ یہاں تک کہ بالآخر سورۃ احزاب کی وہ آیت نازل ہوئی جس نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ کا کوئی بیٹا نہیں ہے۔ پس آنحضور ﷺ نے اس کے بعد اس کو بیٹا کہنا بند کردیا۔

(الطبقات الكبرى الجزء الثالث صفحه ۲۴ دار الفكر بيروت)

ایک خادم ربیعہ اسلمی کی خدمتوں سے خوش ہو کر نبی کریمؐ نے کچھ انعام اس کی مرضی کے مطابق دینا چاہا۔ فرمایا: مانگ لو جو مانگنا ہے۔ اس خوش نصیب نے بھی یہی کہا کہ یا رسول اللہ! جنت میں آپ کی رفاقت چاہئے۔ فرمایا کچھ اور مانگ لو۔ اس نے کہا بس میں یہی خواہش کرتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا جس سے تم محبت کرتے ہو جنت میں اس کے ساتھ ہی ہوگے۔ اور سجدوں کے ذریعے اور نماز کے ذریعے میری مدد کرو کہ تمہاری یہ خواہش پوری ہو جائے۔

(مسلم كتاب الصلوٰة باب فضل السجود)

آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اپنے نواسے امام حسینؓ اور غلام زادے اسامہ کو گود میں لے کر دعا کیا کرتے تھے کہ اے اللہ میں ان سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت فرما۔

(بخاری كتاب المناقب ذكر اسامه)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ زاہر نامی ایک بدوی شخص نبی کریم ﷺ کو صحرائی علاقے کے تحفے پیش کیا کرتا تھا۔ وہ بہت بدصورت تھا اور دیکھنے میں بیچارہ کریہہ المنظر معلوم ہوتا تھا۔ رسول کریم ﷺ اس کے تحفے قبول کر کے اس کو بھی تحفے دیا کرتے تھے۔ اور کہا کرتے تھے کہ یہ میرا بدوی بھائی ہے۔ ایک دفعہ جب وہ کہیں کھڑا تھا آنحضور ﷺ پیچھے سے گئے اور اپنے ہاتھوں سے اس کی آنکھیں موند لیں اب وہ پہچان تو گیا کہ ضرور رسول اللہ ﷺ ہوں گے۔ کہنے لگا کون ہے جو مجھ سے اس قدر پیار کا سلوک کر سکتا ہے مگر پھر بھی اس نے جان کے اجنبی بن کے اپنے جسم کو آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے ساتھ رگڑا اور آپ کی پیٹھ پہ بھی ہاتھ پھیرے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے اعلان فرمایا کہ میرا ایک غلام ہے میں بیچتا ہوں۔ کون ہے جو خریدے گا۔ اس نے عرض کی یا رسول اللہ مجھے کون خرید سکتا ہے میں تو بہت سستا غلام ہوں۔ آنحضورؐ نے فرمایا دیکھو خدا تعالیٰ کی نظر میں تم بہت قیمتی ہو۔ اس لئے بہر حال جو بھی اب تمہیں خریدنا چاہے وہ یہ جان لے کر تو اللہ کو بہت پیارا ہے۔

(مسند احمد بن حنبل۔ باقی مسند المكثرين من الصحابه)

ایک عورت آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی خدمت میں ایک بُنی ہوئی چادر لے کے آئی اور اس نے کہا کہ میں نے خود اپنے ہاتھوں سے آپ کی محبت میں آپ کے لئے بنائی ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے وہ چادر زیب تن کر لی۔ مگر ایک صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ چادر مجھے عنایت فرمائیں۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اندر گئے اور کپڑے بدل کر چادر واپس آ کر اس کے سپرد کر دی۔ صحابہ ناراض ہوئے کہ یہ تم نے کیا حرکت کی ہے۔ وہ مانگی جو بڑے شوق سے اس نے رسول اللہ ﷺ کے لئے بنائی تھی اور بڑی خوبصورت لگتی تھی۔ اس نے عرض کیا کہ میں نے صرف اس لئے مانگی ہے کہ اس چادر میں دفن ہوں۔ تو وہ کفن کے لئے لی ہے۔

(صحيح بخاری كتاب البيوع)

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت، اپنے چچا یزید بن ثابتؓ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ ایک روز آنحضرت ﷺ کے ساتھ کہیں جا رہے تھے کہ حضورؐ نے ایک تازہ بنی ہوئی قبر دیکھی۔ آپؐ نے پوچھا: یہ کس کی ہے؟ صحابہؓ نے عرض کیا کہ یہ فلاں عورت کی قبر ہے جو فلاں کی خادمہ تھی۔ حضورؐ پہچان گئے کون تھی۔ تو آپ نے فرمایا مجھے کیوں خبر نہیں دی تھی۔ صحابہؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ آپؐ قیلولہ کر رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا کہ چاہے میں قیلولہ کر رہا ہوں اس غریب عورت کی اطلاع مجھے دینی چاہئے تھی۔ چنانچہ آپؐ پھر اس کی قبر پر گئے اور اس کے لئے دعا کی۔

(سنن نسائی۔ كتاب الجنائز)

آپ اپنے غلاموں کے لئے بھی رأفت تھے۔ بہت ہی پیار اور محبت کا سلوک کیا کرتے تھے۔ ایک شخص کے متعلق آتا ہے کہ اس نے جلد بازی میں اپنے خادم کو تھپڑ رسید کیا۔ اس پر سُوَید بن مُقَرِّن نے اُس سے کہا کہ ایک بار ہم بنی مُقَرِّن کے سات آدمی تھے اور ہمارے پاس صرف ایک خادمہ تھی۔ ہم میں سے سب سے چھوٹے شخص نے اُسے تھپڑ مار دیا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ اُسے آزاد کر دیں۔ (مسلم۔ کتاب الایمان)

حضرت ابو مسعودؓ، جو جنگ بدر میں شامل ہونے والے صحابہ میں سے تھے، بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ مَیں کوڑے کے ساتھ اپنے غلام کو مار رہا تھا۔ تو اچانک مَیں نے پیچھے سے آواز سنی

کہ اے ابومسعود! یادرکھ، اے ابومسعود! یادرکھ۔ کہتے ہیں مجھے اس وقت پتہ نہ لگا کہ کون بلا رہا ہے۔ اس کے بعد میں نے جب مڑ کے دیکھا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم فرمار ہے تھے اے ابومسعود!۔ کہتے ہیں اس پر میرے دل میں خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہوا اور میں نے عرض کی کہ یارسول اللہ میں آج کے بعد اس غلام کو نہیں ماروں گا۔

ایک دوسری روایت میں ہے اور جو زیادہ معتبر ہے کہ ابومسعودؓ نے عرض کیا تھا میں خدا کی خاطر اس کو آزاد کرتا ہوں۔ آنحضورﷺ نے فرمایا اگر تو آزاد نہ کرتا تو آگ تجھے جھلس دیتی۔

(مسلم۔ کتاب الایمان)

حضرت معرور بن سویدؓ بیان کرتے ہیں کہ مَیں نے حضرت ابوذرؓ کو ایک خوبصورت کپڑا پہنے ہوئے دیکھا۔ ان کے غلام نے بھی ایسا ہی کپڑا پہن رکھا تھا۔ مَیں نے ان سے پوچھا کہ ویسا ہی کپڑا اپنے غلام کو بھی پہنایا ہوا ہے تو انہوں نے فرمایا: میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم سے سنا ہے کہ جو کچھ خود پہنو ویسا ہی اپنے غلاموں کو بھی پہناؤ اور جو خود کھاؤ ویسا ہی غلاموں کو بھی کھلاؤ۔ چنانچہ اس کے بعد سے میں اپنے غلام کو وہی کپڑے دیتا ہوں جو میں نے پہنے ہوں اور کھلاتا بھی وہی ہوں جو میں نے کھایا ہو۔ پھر رسول اللہﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ غلاموں سے ان کی طاقت سے زیادہ کام نہ لو اگر تم کوئی مشکل کام ان کے سپرد کرو تو اس کام میں خود بھی ان کا ہاتھ بٹاؤ۔

(صحیح بخاری کتاب الایمان)

حضرت ھشام رضی اللہ تعالیٰ اپنے والد سے روایت فرماتے ہیں کہ ایک بار حضرت ھشام بن حکیم بن حزام کا کچھ عجمی کسانوں کے پاس سے گزر ہوا جن کو دھوپ میں کھڑا کیا گیا تھا (سزا کے طور پر)۔ ھشام نے پوچھا: ان کا کیا معاملہ ہے؟۔ لوگوں نے بتایا کہ انہیں جزیہ کے تعلق میں روک رکھا گیا ہے۔ اس پر ھشام نے کہا: مَیں گواہی دیتا ہوں کہ مَیں نے رسول اللہﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو عذاب دے گا جو دنیا میں لوگوں کو عذاب دیں گے۔

(مسلم۔ کتاب البرّ والصلۃ والآداب)

مزدوروں پر بھی آنحضورﷺ بہت مہربان تھے، فرمایا مزدور کو اس کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرو۔ (ابن ماجہ۔ کتاب الرھون)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تین قسم کے لوگ ایسے ہیں جن سے قیامت کے روز مَیں سخت بازپُرس کروں گا۔ ایک وہ جس نے میرے نام پر کسی کو پناہ دی ہو، پھر غداری کی ہو۔ دوسرا وہ شخص جس نے کسی آزاد کو پکڑ کر بیچ دیا ہو اور اس کی قیمت لے کر کھا گیا ہو۔ تیسرا وہ شخص جس نے کسی کو مزدوری پر رکھا۔ پھر اس سے کام تو پورا پورا لیا لیکن اس کی مزدوری پوری نہ دی۔ (بخاری، کتاب البیوع)

اب میں چند واقعات حضرت اقدس مسیح موعود کے پیش کرتا ہوں۔ سب سے پہلے تو اس آیت کی تفسیر میں حضور فرماتے ہیں کہ:

''عزیز اور حریص کے الفاظ میں اس طرف اشارہ کیا ہے کہ رسول اللہﷺ خدا تعالیٰ کے فضل عظیم سے اس کی صفت رحمٰن کے مظہر ہیں کیونکہ آپ کا وجود مبارک سب جہانوں کے لئے رحمت ہے۔ بنی نوع انسان، حیوانات، کافروں، مومنوں سبھی کے لئے۔ پھر فرمایا بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْم''

(ترجمہ اعجاز المسیح۔ روحانی خزائن جلد18 صفحہ118,117)

کہ جہاں تک مومنوں کا تعلق ہے ان کے لئے تو آپ رءوف اور رحیم ہیں۔ جو صفات اللہ تعالیٰ کی ہیں وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے لئے استعمال ہوئی ہیں۔

حضرت مسیح موعود بھی اپنے خدام سے بے حد شفقت کا سلوک فرمایا کرتے تھے۔ حضرت حافظ حامد علی صاحب بیان کرتے ہیں:۔ اکثر رات کو میں حضرت مسیح موعود کے پاؤں دباتے ہوئے چارپائی پر سو جایا کرتا آپ مجھے نہ جگاتے بلکہ تمام رات میں وہاں سویا رہتا اور معلوم نہیں حضرت خود کس حالت میں رات گزار دیتے تھے۔ میں آرام سے سوتا تھا۔ تہجد کے وقت حضور ایسی آہستگی اور خاموشی سے اٹھتے کہ مجھے کبھی خبر بھی نہ ہوتی۔ لیکن گاہے گاہے جبکہ آواز خشوع و خضوع کے سبب بے اختیار بلند ہوتی مجھے خبر ہو جاتی اور میں شرمندہ ہو کر اٹھتا۔ لیکن بے خبری میں سویا رہتا تو حضور مجھے نماز فجر کے واسطے اٹھاتے اور بیت الذکر میں لے جاتے۔

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب بیان کرتے ہیں: ایک دفعہ گرمی کا موسم تھا اور حضرت مسیح موعود کے اہل خانہ لدھیانہ گئے ہوئے تھے۔ میں حضور کو ملنے اندرون خانہ گیا۔ کمرہ نیا نیا بنا تھا اور ٹھنڈا تھا میں ایک چارپائی پر لیٹ گیا اور مجھے نیند آ گئی۔ حضور اس وقت کچھ تصنیف فرماتے ہوئے ٹہل رہے تھے۔ جب میں چونک کر جاگا تو دیکھا کہ حضرت مسیح موعود میری چارپائی کے پاس نیچے فرش پر لیٹے ہوئے تھے۔ میں گھبرا کر ادب سے کھڑا ہو گیا۔ حضرت مسیح موعود نے بڑی محبت سے پوچھا۔ مولوی صاحب آپ کیوں اٹھ بیٹھے؟ میں نے عرض کی کہ خادم تو چارپائی پر ہو اور میرا آقا زمین پر لیٹا ہو، یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ مسکرا کر فرمایا: **آپ بے تکلفی سے لیٹے رہیں میں تو آپ کا پہرہ دے رہا تھا۔ کیونکہ بچے شور مچاتے ہیں تو کہیں شور مچا کر آپ کی نیند میں خلل واقع نہ ہو جائے۔**

(سیرت طیبہ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے صفحہ70)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب گورداسپور سے خط لے کر حضرت اقدس کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ حضور اس کو لیتے ہی شربت کا گلاس لے کے آئے اور مہمان نوازی فرمائی۔ جب واپس تشریف لائے تو حضرت مفتی صاحب گرمی اور تکان کے باعث اونگھ رہے تھے۔ مفتی صاحب کی آنکھ کھلی تو دیکھا کہ حضور خود پنکھا جھل رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا ''تھکے ہوئے تھے، سو جاؤ اچھا ہے''۔

حضرت مسیح موعود کے ایک مخلص مرید حضرت حافظ نور احمد صاحب سوداگر کا کاروبار خسارہ کی وجہ سے بند ہو گیا تو انہوں نے حضور سے کچھ روپیہ مانگا۔ حضور نے ایک صندوقچی ان کے سامنے رکھ دی اور فرمایا جتنا چاہیں لے لیں۔ انہوں نے حسب ضرورت لے لیا گو حضور یہی فرماتے رہے کہ سارا ہی لے لیں۔ حافظ صاحب کہتے ہیں کہ میں نے اس میں سے کچھ تھوڑا سا لے لیا اگرچہ حضرت مسیح موعود مجھے سب کچھ دینے کے لئے تیار تھے۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں کہ حضور کی بے نفسی کا یہ عالم تھا کہ 1897ء میں ملتان جاتے ہوئے دو روز کے لئے لاہور قیام فرمایا۔ ایک نہایت غریب اَن پڑھ احمدی حضرت صوفی احمد دین صاحب ڈوری باف کی درخواست پر اُن کے ہاں کھانا تناول فرمانے کے لئے تشریف لے گئے۔

حضرت مہر حامد علی صاحب کا مکان قادیان سے باہر وہاں تھا جہاں کوڑا کرکٹ جمع ہوتا ہے اور وہ زمیندار تھے اس لئے گھر میں بھی صفائی کا التزام نہ تھا۔ مویشیوں کا گوبر اور اسی قسم کی دوسری چیزیں پڑی رہتی تھیں۔ وہ بیمار ہوئے تو حضرت مسیح موعود ان کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے۔ ہمراہ جانے والے اصحاب قدرتی طور پر تعفن اور بدبو سے سخت تکلیف محسوس کرتے تھے لیکن حضور نے کبھی اشارتاً بھی اس کا اظہار نہ فرمایا اور اس تکلیف نے آپ کو اُن کی عیادت اور خبر گیری سے نہ روکا۔ آپ جب جاتے تو اُن سے بہت محبت اور دلجوئی کی باتیں کرتے، مرض کے متعلق دیر تک دریافت فرماتے اور تسلی دیتے، ادویات بھی بتاتے اور توجہ الی اللہ کی بھی ہدایت فرماتے۔

اگرچہ وہ معمولی زمیندار ہونے کی وجہ سے حضور کی رعایا کا ایک فرد تھے لیکن دیکھنے والے صاف طور پر کہتے ہیں کہ کوئی عزیزوں کی خبر گیری بھی اس طرح نہیں کرتا۔

ایک موقع پر حضرت عرفانی صاحب کو طاعون ہو گئی۔ حضور نے نہ صرف خاص طور پر دعا کی بلکہ دوا بھی اپنے ہاتھوں سے تیار کر کے بھجواتے رہے اور دو تین وقت خبر منگواتے رہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے شفا ہو گئی۔ حضور کی شفقت کے ذکر میں آپ بیان کرتے ہیں: ''مجھے یہ محبت و شفقت اپنے گھر میں ڈھونڈنے سے بھی نہ ملی تھی، اس لئے میں تو گرویدہ حسن واحسان ہو گیا''۔

حضرت مسیح موعود کا دستور تھا کہ کسی کی بیماری کی خبر ملتی تو اس کے پاس خود تشریف لے جاتے اور بعض وقت کئی کئی گھنٹے اس کے پاس کھڑے رہتے اور آپ کی پیشانی پر کبھی شکن نہ آتی۔

ایک بار حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے عرض کیا یہ تو بہت زحمت کا کام ہے اور اس پر بہت سا قیمتی وقت ضائع ہو جاتا ہے۔ اس پر حضور نے جواباً فرمایا: ''یہ بھی تو ویسا ہی **دینی کام ہے۔ یہ مسکین لوگ ہیں۔ یہاں کوئی ہسپتال نہیں، میں ان لوگوں کی خاطر ہر طرح کی انگریزی اور یونانی دوائیں منگوا کر رکھا کرتا ہوں.........مومن کو ان کاموں میں سست اور بے پرواہ نہ ہونا چاہئے''۔**

ایک اور روایت میں ہے حضرت مسیح موعود کے متعلق غالباً حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی روایت تھی یا مجھے یاد نہ رہا ہو پوری طرح، یہ آتا ہے کہ آپ حضرت مسیح موعود کو دبا رہے تھے تو جیب میں روڑے نکلے، آپ حیران ہوئے، مسیح موعود اور جیب میں روڑے یہ کیسے؟ جب حضرت مسیح موعود کی آنکھ کھلی تو میں نے پوچھا کہ یہ روڑے کیسے ہیں؟ آپ نے فرمایا یہ میرا بچہ میرے پاس امانت رکھوا گیا ہے اور میں اس امانت میں خیانت نہیں کر سکتا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود بہت شفیق اور مہربان تھے۔ بچوں سے کوئی مسودہ بعض دفعہ جل بھی گیا ہے تو آپ نے بالکل پرواہ نہیں کی اور یہی فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس سے بہتر لکھنے کی توفیق عطا فرما دے گا۔ فقیر کی آواز پر آپ بے چین ہو جایا کرتے تھے۔

ایک دفعہ ایک فقیر نے آواز دی، آپ باہر نکلے تو وہ جا چکا تھا، حضور بڑے بے چین ہو کر ٹہلنے لگے یہانتک کہ دوبارہ اس کی آواز آئی۔ جب دوبارہ آواز آئی پھر حضرت مسیح موعود نے جو کچھ اس نے مانگا تھا وہ عطا کر دیا۔ عید کے موقع پر بھی ایک دفعہ ایک فقیر نے آپ سے کہا مجھے جو کچھ ہے وہ دے دیں، آپ کا مال اللہ کا مال ہی ہے تو آپ نے وہ روپے جتنے بھی تھے آپ کے پاس، اس سے اس کا کشکول بھر دیا۔ پس مسیح موعود (۔) بے حد شفقت کرنے والے اور غریبوں سے رحم کرنے والے اور رأفت کرنے والے تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین جزا اس دنیا اور اُس دنیا میں عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 28/فروری 2003ء)

عبدالحلیم احمد صاحب

سپینش زبان بولنے والے ممالک

دنیا میں تقریباً 35 کروڑ لوگ سپینش زبان بولتے ہیں- بولی جانے والی زبانوں میں یہ چائینز اور انگریزی کے بعد دنیا کی اہم اور بڑی زبان ہے- مندرجہ ذیل ممالک میں سپینش زبان بولی جاتی ہے- لاطینی امریکہ کے بیشتر ممالک میں یہ زبان بولی اور سمجھی جاتی ہے-

سپین (Spain) سپین کی قریباً ساری آبادی (40 ملین افراد) سپینش زبان بولتی ہے- علاوہ ازیں سپین کے شمال مشرق میں قتلان (Catalan) زبان قریباً 6 ملین افراد بولتے ہیں- جبکہ سپین کے شمال مغرب میں قریباً 3 ملین افراد گالیشین زبان (Galician) بولتے ہیں اور اسی طرح باسک (Basque) کے علاقہ میں قریباً ایک ملین لوگ باسک زبان (Basque) بولنے والے بودوباش اختیار کیے ہوئے ہیں-

میکسیکو (Mexico) میکسیکو (Mexico) میں قریباً 98 ملین افراد سپینش زبان بولتے ہیں- دیگر مقامی زبانوں میں خاص طور پر Nahuatl زبان قریباً 1.5 ملین لوگوں کی زبان ہے- اس کے علاوہ Yucatan (جوکاتان) کے علاقہ میں ایک ملین لوگ مایا (Maya) زبان بولتے ہیں-

ارجنٹائن (Argentina) سپین اور میکسیکو کے علاوہ جنوبی امریکہ کے کئی ممالک میں سپینش زبان بولی جاتی ہے- ارجنٹائن کے 34 ملین لوگ سپینش زبان بولتے ہیں-

بولیویا (Bolivia) آدھی سے کسی قدر کم آبادی جو ساڑھے سات (7.5) ملین پر مشتمل ہے سپینش زبان ہی بولتی ہے- دوسری زبانوں میں کیچوا (Quechua) 2 ملین لوگوں کی زبان ہے- اور جبکہ آئی مارا (Aymara) زبان 1.5 ملین لوگ بولتے ہیں-

کولمبیا (Colombia) کولمبیا میں 35 ملین لوگ سپینش زبان بولتے ہیں- اس کے علاوہ بعض علاقوں میں اریوک (Arawak) اور کیرب (Carib) زبانیں بھی بولی جاتی ہیں-

چلی (Chile) یہاں کے قریباً پندرہ (15) ملین لوگ سپینش زبان بولتے ہیں-

ایکواڈور (Ecuador) گیارہ (11) ملین ایکواڈورین سپینش زبان بولتے ہیں- جبکہ آدھے (0.5) ملین لوگ کیچوا (Quechua) بولنے والے بھی پائے جاتے ہیں-

پاراگوائے (Paraguay) آبادی کا تین چوتھائی حصہ ساڑھے پانچ (5.5) ملین افراد پر مشتمل سپینش زبان بولتا ہے- 3 ملین لوگ گوارانی (Guarani) زبان بھی بولتے ہیں-

پیرو (Peru) پیرو کے 24 ملین لوگ سپینش زبان بولتے ہیں- علاوہ ازیں 5 ملین لوگ کیچوا (Quechua) زبان اور آدھا ملین لوگ آئی مارا (Aymara) زبان بھی بولتے ہیں-

یوروگوائے (Uruguay) یہاں ساڑھے تین (3.5) ملین لوگ سپینش زبان بولتے ہیں-

وینزویلا (Venezuela) وینزویلا میں 22 ملین لوگ سپینش زبان بولتے ہیں- دوسری زبانوں میں اریوک (Arawak) اور کیرب (Carib) بھی بولی جاتی ہیں-

کوسٹاریکا (Costa Rica) سنٹرل امریکہ کے مندرجہ ذیل ممالک میں سپینش زبان بولی جاتی ہے- سنٹرل امریکہ کے ممالک کوسٹاریکا میں ساڑھے تین ملین لوگ سپینش زبان بولتے ہیں-

کیوبا (Cuba) یہاں کے گیارہ (11) ملین باشندے سپینش زبان بولتے ہیں-

ڈومینیکن ریپبلک امریکہ کے شمال میں واقع جزیرہ ہسپانیولا (Hispanola) کا دو (2) تہائی حصہ ڈومینیکن ریپبلک پر مشتمل ہے- یہاں کے آٹھ (8) ملین لوگ سپینش زبان بولتے ہیں-

پوارتوریکو (Puerto Rico) سنٹرل امریکہ کا ایک چھوٹا ملک ہے- یہاں بسنے والے چار (4) ملین لوگ سپینش زبان بولتے ہیں-

السلواڈور (El Salvador) السلواڈور سنٹرل امریکہ کا رقبہ کے لحاظ سے سب سے چھوٹا ملک ہے- لیکن آبادی کے لحاظ سے گنجان آباد ہے- یہاں بودوباش رکھنے والے چھ (6) ملین لوگ سپینش زبان بولتے ہیں-

گوئٹے مالا (Guatemala) گوئٹے مالا وسطی امریکہ کے انتہائی شمال میں واقع ہے- پہاڑی سلسلوں سے مالا مال یہ ملک وسطی امریکہ کا آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا ملک ہے- یہاں کی دس (10) ملین آبادی سپینش زبان بولتی ہے- سپینش زبان کے علاوہ یہاں ایک ملین لوگ کیچے (Quiche) زبان اور قریباً آدھا ملین لوگ کاکچیکل (Cakchiquel) زبان بھی جانتے ہیں-

ہونڈراس (Hondras) ہونڈراس کی ساڑھے پانچ (5.5) ملین آبادی سپینش زبان بولتی ہے- سپینش زبان کے علاوہ ہونڈراس میں لنکا (Lenca) اور کیرب (Carib) زبانیں بھی بولی جاتی ہیں-

نکاراگوا (Nicaragua) نکاراگوا کی چار ملین آبادی سپینش زبان بولتی ہے-

پانامہ (Panama) وسطی امریکہ میں سپینش زبان بولنے والے ممالک میں پانامہ سب سے چھوٹا ملک ہے- جس کی آبادی (3) ملین ہے-

ریاست ہائے متحدہ امریکہ یونائیڈ سٹیٹس آف امریکہ میں قریباً اٹھارہ (18) ملین لوگ سپینش زبان بولتے ہیں- یہ لوگ عام طور پر ٹیکساس (Texas)' نیو میکسیکو (New Mexico)' ایری زونا (Arizona) کیلیفورنیا (California)' جنوبی فلوریڈا (Southern Florida) اور نیو یارک (New York) میں آباد ہیں-

ایکواٹوریل گنی افریقہ کے ملک ایکواٹوریل گنی (Equatorial Guinea) کی سرکاری زبان سپینش ہے- یہاں کے ساڑھے چار (4.5) ملین لوگ سپینش زبان بولتے ہیں-

---

ایٹم بم

16 جولائی 1945ء کو امریکہ کی ریاست نیو میکسیکو کے مقام الموگورڈو پر دنیا کا پہلا تجرباتی ایٹمی دھماکہ کیا گیا۔ یہ دھماکہ 17000 میٹرک ٹن ٹی این ٹی طاقت کا تھا۔ اس کے صرف چند ہفتے بعد امریکہ نے جاپان کے شہروں ہیروشیما اور ناگاساکی پر ایٹم بم گرا کر جنگ عظیم دوم کا خاتمہ کر دیا اور اس کے ساتھ ہی انسان ایٹمی دور میں داخل ہو گیا۔

ایٹم بم کی تاریخ ایٹمی توانائی کی تاریخ ہے۔ اس کی ابتداء فرانسیسی سائنسدان ہنری بکرل کے پیش کردہ نظریہ سے ہوتی ہے۔ لیکن انسان 1939ء سے پہلے اس ننھے ذرے کا دل نہ چیر سکا۔ 1939ء کے موسم رما میں مشہور زمانہ سائنسدان آئن سٹائن نے اپنے ایک خط میں صدر روز ویلٹ کو ایٹم بم کے امکانات کے متعلق بتایا۔ انہیں امکانات پر صدر امریکہ نے 1940ء میں ایٹم بم تیار کرنے کا حکم دیا۔ 1942ء میں سائنسدانوں نے ایٹم بم تیار کرنے کا منصوبہ مین ہٹن پروجیکٹ تیار کیا جس کے نتیجے میں 1945ء تک یہ خطرناک بم تیار کر لیا گیا۔ دنیا کا دوسرا ملک جس نے ایٹمی دھماکہ کیا وہ روس تھا۔ روس اگست 1949ء میں ایٹمی طاقت بنا۔ 1998ء ایٹمی تاریخ میں نہایت اہم سال ہے کیونکہ اس سال 28 مئی کو دنیائے اسلام میں پاکستان پہلی ایٹمی طاقت بن گیا۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم مرزا اویس عمر نصر اللہ صاحب قائد خدام الاحمدیہ ضلع کراچی و مکرمہ ڈاکٹر عابدہ رحمان صاحبہ کو مورخہ 24 مارچ 2003ء کو بیٹی کے بعد پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت نومولود کا نام وقاص عمر عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم مرزا خلیل احمد صاحب ڈائریکٹر مارکیٹنگ شیزان لمیٹڈ کا پوتا اور مکرم چوہدری مبارک احمد طاہر صاحب مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے نومولود کے نیک خادم دین ہونے اور صحت والی لمبی عمر پانے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ضرورت انسپکٹران مال وقف جدید

نظامت مال وقف جدید کو انسپکٹران کی آسامیوں کیلئے خدمت کا جذبہ رکھنے والے کم از کم ایف اے / ایف ایس سی سیکنڈ ڈویژن کے ساتھ پاس احباب کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواستیں مکرم امیر صاحب / مکرم صدر صاحب جماعت کی تصدیق مع تعلیمی سند اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی 15 مئی 2003ء تک دفتر میں پہنچ جائیں۔ (ناظم مال وقف جدید)

داخلہ برائے سینئر گرلز سیکشن

نصرت جہاں اکیڈمی سینئر گرلز سیکشن میں کلاس ششم ہفتم ہشتم میں چند ایک سیٹوں کی گنجائش موجود ہے۔ داخلہ کی خواہشمند طالبات درخواست فارم مورخہ 13-اپریل 2003ء تک دفتر سینئر گرلز سیکشن میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم دفتری اوقات نصرت جہاں اکیڈمی کے آفس سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ ٹیسٹ مورخہ 15-اپریل 2003ء صبح آٹھ بجے درج ذیل مضامین کا ہوگا۔ انگلش، اردو، میتھ اور سائنس جو کہ انگلش میڈیم سیکشن میں پڑھائی جانے والی کتب کے مطابق لیا جائے گا۔ داخلہ فارم کے ساتھ درج ذیل دستاویز منسلک کریں۔

☆ مصدقہ برتھ سرٹیفکیٹ / سکول لیونگ سرٹیفکیٹ

☆ ایک کلرڈ فوٹو ($1 \times 1\frac{1}{2}$)

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

معلومات درکار ہیں

جماعت احمدیہ واہ کینٹ اپنی پچاس سالہ تاریخ مرتب کر رہی ہے۔ اس موقعہ پر ایک سوونیئر رسالہ بھی زیر تدوین ہے۔ ایسے احباب جو جماعت واہ کینٹ کے متعلق کوئی معلومات رکھتے ہوں۔ یا ان کے پاس متعلقہ فوٹو گرافس ہوں۔ وہ براہ کرم مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔

ظہور احمد صاحب B-131 لالہ رخ۔ واہ کینٹ

ٹیلیفون نمبر 0596/511126

ولادت

مکرم احمد عرفان صادق صاحب مربی سلسلہ سنت نگر لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 4-اپریل 2003ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سلمان احمد نام عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ صاحب صدر حلقہ فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور کا پوتا اور مکرم عبدالعزیز خان صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ فیکٹری ایریا شاہدرہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

گھروں کی تعمیر کے بارہ میں سیمینار

IAAAE ربوہ چیپٹر کے زیر اہتمام مورخہ 13-اپریل 2003ء بروز اتوار انصار اللہ ہال ربوہ میں شام 5-00 بجے گھروں کی تعمیر اور اس سے منسلک مسائل کے بارہ میں سیمینار منعقد ہوگا۔ تمام ایسے احباب و خواتین جو کہ اپنا گھر بنوانا چاہتے ہیں یا اس کو بہتر کرنا چاہتے ہیں یا گھر بنوانے کے سلسلہ میں مسائل کا شکار ہیں وہ اس خصوصی سیمینار سے ضرور فائدہ اٹھائیں۔ (صدر IAAAE ربوہ چیپٹر)

سانحہ ارتحال

مکرم منور احمد صاحب دارالصدر غربی لطیف تحریر کرتے ہیں کہ میرے سسر مکرم محمود احمد عارف صاحب ابن چوہدری رحمت اللہ صاحب مرحوم محلہ دارالصدر غربی حلقہ لطیف مورخہ 28 مارچ 2003ء کو 62 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ مرحوم حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت چوہدری کوڑا خان صاحب کے پوتے تھے لواحقین میں ایک بیوہ اور تین بیٹیاں ہیں۔ ان کا جنازہ مکرم مقصود احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے بیت المہدی میں پڑھایا اور تدفین ہونے پر مکرم ناصر احمد شمس صاحب صدر محلہ دارالصدر غربی حلقہ لطیف نے دعا کروائی۔ احباب کی خدمت میں مرحوم کی مغفرت اور بلندئ درجات اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کی درخواست دعا ہے۔

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

منگل	8-اپریل	زوال آفتاب	12-11
منگل	8-اپریل	غروب آفتاب	6-35
بدھ	9-اپریل	طلوع فجر	4-21
بدھ	9-اپریل	طلوع آفتاب	5-45

بی جے پی کی حکومت پاکستان سے تعلقات معمول پر نہیں لانا چاہتی وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری نے کہا ہے کہ بی جے پی کی حکومت اپنے خاص ایجنڈے کے باعث پاکستان سے تعلقات کو معمول پر لانا نہیں چاہتی۔ وہ مقامی سیاست اور انتخابی ایجنڈے کے باعث کشیدگی کو برقرار رکھنا چاہتی ہے۔

پاکستان کا عراق سے موازنہ غلط ہے بھارت میں متعین برطانیہ کے ہائی کمشنر نے پاکستان کے خلاف پیشگی حملے کے بھارتی نظریئے کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان دولت مشترکہ کا رکن اور برطانیہ کا دوست ملک ہے۔ بھارتی نیوز ایجنسی آئی اے این ایس کو دیئے گئے انٹرویو میں انہوں نے پاکستان کو ایک بالکل مختلف ملک قرار دیا اور کہا کہ پاکستان جمہوریت کی طرف پلٹ رہا ہے اور القاعدہ وطالبان کے خاتمے کیلئے مغربی دنیا کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔

ہماری نیوکلیئر ٹیکنالوجی جارحانہ نہیں وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ کشمیر اور نیوکلیئر ایشوز پر کبھی بھی کوئی مفاہمت نہیں ہوسکتی ہماری نیوکلیئر ٹیکنالوجی جارحانہ مقاصد کیلئے نہیں بلکہ دشمن کی وجہ سے ہے۔ ہم نے کبھی بھی پہل نہیں کی۔

اہم ایشوز پر چاروں صوبوں میں افہام و تفہیم ہے وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ اس وقت چاروں صوبوں میں این ایف سی ایوارڈ اور پانی جیسے اہم ایشوز پر افہام و تفہیم کا جذبہ موجود ہے۔ ہم سب پرانی روایات سے ہٹ کر افہام و تفہیم کے اس جذبے کو سیاست کی نذر نہیں ہونے دیں گے۔ ہم چاہتے ہیں کہ این ایف سی ایوارڈ اور پانی کے مسئلے سمیت قومی ایشوز کو مسئلہ نہ بنایا جائے تمام وزراء اعلیٰ سے رابطے ہیں۔ ضلعی حکومتیں ہماری حکومت کا حصہ ہیں، حکومت امن وامان پر بھرپور توجہ دے رہی ہے نئی ہاؤسنگ پالیسی بھی لا رہے ہیں۔ صحت تعلیم اور امن وامان کیلئے آئندہ بجٹ میں زیادہ فنڈ مختص کریں گے۔ وہ لاہور کے ایک سکول کی سالانہ تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔

عراق میں امن چاہتے ہیں وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری نے لاہور پریس کلب کے ''میٹ دی پریس'' پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم عراق میں امن چاہتے ہیں، تعمیر نو میں حصہ لینے کی خواہش نہیں۔ پاکستانی فوج دشمن کے حملہ کا دفاع کرنے کیلئے پوری طرح تیار ہے بچگانہ بیانات پر امریکی منہ توڑ جواب بھارت کی آنکھیں کھولنے کیلئے کافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کی طرف سے قرضہ کی معافی کا تعلق عراق سے نہیں۔ ہماری خارجہ پالیسی کامیاب رہی ہے۔ عراقی عوام کی مدد کیلئے ہر وقت تیار ہیں۔

بھارت کو امریکی وارننگ امریکہ نے بھارت کو خبردار کیا ہے کہ وہ عراق پر امریکی حملے کو جواز بنا کر پاکستان کے خلاف کسی پیشگی حملے سے باز رہے۔

سونے کے زیورات آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔
چاندی کی الیس اللہ کی انگوٹھیاں بھی دستیاب ہیں۔
نیز پرانے زیورات کی معیاری مرمت کیلئے
الرؤف گولڈ سمتھ اینڈ جیولرز
عمر مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ۔ فون دوکان 213543
طالب دعا: جہانگیر عباس طارق فون رہائش 212203

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ - بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ
فون دکان: 594674 فون رہائش: 553733
موبائل 0300-9610532

حسین اور دلکش زیورات کا مرکز
الحمید جیولرز
دکان 1 - مبارک مارکیٹ
ریلوے روڈ گلی 1 - ربوہ
فون شوروم 214220 فون رہائش 213213
پروپرائٹرز: میاں محمد نصر اللہ - میاں محمد کلیم ظفر ابن میاں محمد دین

ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تکالیف
تیزابیت، جلن، درد، السر، بدہضمی، گیس، قبض اور بھوک و خون کی کمی کے لئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل دوا ہے۔
پیکنگ 20ML | ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل) | ٹنی بر Q
رعایتی قیمت | 100/- | 50/-
نوٹ۔ اصل ''ٹنی بر'' خریدتے وقت شیشی اور ڈھکن پر GHP اور لیبل پر جرمن ہومیو فارمیسی (رجسٹرڈ) ربوہ کا نام دیکھ کر خریدیں۔ شکریہ
عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

خبریں

امریکہ اور عراق جنگ

شمالی عراق میں ایک امریکی جنگی طیارے نے اپنے ہی فوجیوں اور کرد جنگجوؤں کے ایک قافلے پر بمباری کردی جس کے نتیجہ میں 5 امریکی اور 18 کرد جنگجو ہلاک ہوگئے- بی بی سی کے نمائندے جان سمپسن نے جو خود امریکی بمباری میں زخمی ہو گئے بتایا کہ انہوں نے سڑکوں پر پڑی کم سے کم 12 لاشیں اور کئی تباہ شدہ گاڑیاں دیکھیں- عراق نے حملہ آور اتحادی فوج کے 12 ٹینک' کئی بکتر بند گاڑیاں اور دو اپاچی ہیلی کاپٹر تباہ کرنے اور 50 فوجیوں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے- عراق کے وزیر اطلاعات سعید الصحاف نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا شمالی اور جنوبی عراق میں فدائین کی کارروائیاں جاری ہیں اور اتحادی دستوں کو ایسا نقصان پہنچایا جائے گا کہ یاد رکھیں گے- ہم نے بعض علاقوں سے اپنے فوجی پیچھے ہٹا لئے ہیں تاکہ اتحادی اندر آئیں اور ان پر حملہ کیا جا سکے- تازہ خبروں کے مطابق اتحادی فوجوں نے بغداد پر بڑا زمینی حملہ کیا ہے اور اس کے ٹینک بغداد میں پھرتے دیکھے گئے ہیں-

صدر صدام حسین نے عراقی جنگجوؤں کو حکم دیا ہے کہ وہ بغداد کے نواح میں پوزیشن سنبھالنے والی اتحادی فوجوں کے خلاف جنگ کرنے کے لئے قریبی یونٹوں میں حاضر ہو جائیں- یہ حکم انہوں نے ایک پیغام میں جاری کیا ہے جو ٹیلی ویژن پر پڑھ کر سنایا گیا- صدر نے مزید کہا کہ یہ حکم امریکی اور برطانوی فوجوں کے بغداد پر تازہ حملوں کے پس منظر میں جاری کیا گیا ہے- امریکی حکام نے کہا ہے کہ بغداد کی طرف بڑھتی ہوئی امریکی افواج کے خلاف لڑنے میں مصری' اردنی' سعودی اور شامی باشندے بھی عراقیوں کے ساتھ شامل ہیں- جو دیگر عربوں کے علاوہ جنگ میں خودکش حملے کر رہے ہیں-

عراق میں قائم ہونے والی امریکہ کی عبوری حکومت کیلئے ایک سابق جرنیل جے گارنر کو سربراہ نامزد کیا گیا ہے جو اس وقت اپنے ساتھیوں کے ساتھ کویت کے ایک ہوٹل میں مقیم ہیں انہیں منگل (آج) کو ام قصر پہنچنے کی ہدایت کی گئی ہے- جے گارنر 12 سال قبل عراق میں سرگرم عمل رہے ہیں اور خلیج کی پہلی جنگ کے دوران عراق کے سکڈ میزائل کے حملے سے اسرائیل کے دفاع کے لئے امریکی پیٹریاٹ میزائل نصب کرنے پر مامور تھے- جے گارنر کی شخصیت کئی حوالوں سے متنازعہ ہے جبکہ وہ امریکی وزیر دفاع رمزفیلڈ کے قریبی ساتھی ہیں اور ان کی اسلحہ کمپنی نے امریکی فوجوں کو عراق پر حملے کیلئے بڑے پیمانے پر فوجی ٹیکنالوجی فروخت کی ہے اور انہیں اب اس ملک کی تعمیر نو کا کام سونپا جا رہا ہے- امریکہ نے وارننگ دی ہے کہ وہ عراق کو فوجی سامان کی سپلائی کا ذمہ دار شام کو سمجھے گا عراق کے خلاف جنگ کے بعد اسے اس کے نتائج بھگتنا ہوں گے-

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے!
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH: 04524-212434, FAX: 213966

نئے سال کی تمام کتابیں اور کاپیاں نیز عمدہ سکول بیگ بازار سے بارعایت دستیاب ہیں-
اقصیٰ روڈ - ربوہ
روؤف بک ڈپو
04524-212297
0320-4465466

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے
VIP Enterprises Property Consultant
سہیل صدیقی فون آفس 2270056-2877423

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 647434

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار - صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے
وقفہ 1 بجے تا 2 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86 - علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

چوہدری اکبر علی موبائل: 0300-9488447
پروپرائٹر
عمر اسٹیٹ ایجنسی
جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
9 - ہنزہ بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور - فون: 5418406-7448406

KHAN NAME PLATES
SCREEN PRINTING SHIELDS
STICKERS,VACUUM FARMING
BLISTER PACKAGING
PHOTO ID CARDS
TOWNSHIP:HR.PH:5150862-5123862
EMAIL:Knp_pk@yahoo.com

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا - میاں عباس علی' میاں ریاض احمد - میاں تنویر اسلم

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پینج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات اب چنوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹر: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم چنوٹ 04524-214510-04942-423173

محبت سب کے لیے نفرت کسی سے نہیں
بازار صرافہ سیالکوٹ
الفضل جیولرز
جدید اور فینسی، مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں
پروپرائٹر: عبدالستار
فون دکان: 0432-592316 رہائش: 0432-292793 موبائل 0300-9613255

فائن آرٹ جیولرز
پروپرائٹر: سفیر احمد
بازار شہیداں سیالکوٹ
فون دکان: 0432-588452 فون رہائش: 0432-586297 موبائل 0300-9613257
E-mail: fineart_jewellers@hotmail.com

گوندل ٹینٹ اینڈ پکوان مرکز
نیز نئی کاریں اور لوڈر گاڑیاں کرایہ پر حاصل کریں-
گولبازار ربوہ - فون نمبر 212758

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH: 04524-213649

نسیم جیولرز
فون دکان 212837
رہائش: 214321
23 - قیراط اور 22 قیراط جیولری سپلائرز
پروپرائٹرز: میاں نسیم احمد طاہر
میاں وسیم احمد ایم بی اے
اقصیٰ روڈ ربوہ

چائلڈ ریلیکس Child Relax
RH-21
شیر خوار بچوں کے دانت نکالنے کی تکالیف
شیر خوار بچوں میں دانت نکالنے کا زمانہ ماں کیلئے ایک کٹھن وقت ہوتا ہے- عام طور پر اسی زمانے میں بچوں کو دست و اسہال' چڑچڑاہٹ اور بھوک کی کمی' نظام ہضم کی خرابی کی شکایات ہو جاتی ہیں RH-21 ڈراپس ان تمام عوامل کی اصلاح کرتی ہے اور یہ تکلیف دہ زمانہ بچے اور ماں کیلئے خوشگوار ہو جاتا ہے- نیز بچوں کی بہتر صحت اور نشوونما کیلئے انتہائی مؤثر ثابت ہوتی ہے-
رحمان ہومیو فارمیسی
RHP
ڈاکٹر بانو روڈ کوئٹہ (پاکستان)
Inquiries & free Information:
081-822470,Emailrhp1947@hotmail.com

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر: ریفریجریٹر - ائرکنڈیشنر - ڈیزرٹ کولر - کوکنگ رینج گیزر - ہیٹر - واشنگ مشین - مائیکرو ویو اوون اور سٹیبلائزر
1 - لنک میکلوڈ روڈ' جودھامل بلڈنگ لاہور فون 7223347-7239347-7354873